



جن بچوں نے جبراً جلا وطنی کا سامنا ہے ان میں جارحیت

کچھ بچے جن کو جبراً جلا وطنی کا سامنا ہوا ہے انہیں اپنے تجربات سے صدمہ پہنچا ہوگا۔ آپ اور آپ کے بچے نے آپ کے چاہنے والوں کے ساتھ شدید جارحیت، تشدد یا اذیت دیکھی ہوگی۔ آپ کو ان خطرناک صورت حال کا سامنا کرنا پڑا ہوگا جن سے آپ کا بچہ متاثر ہوا ہے، اگرچہ آپ نے ان کے تحفظ کے لیے اپنی پوری کوشش کی۔ ان جیسے تجربات کے نتیجے میں مندرجہ ذیل چیزیں ہو سکتی ہیں:

- دوسروں کے ساتھ یا گڑبوں کے ساتھ صدماتی، تشددانہ واقعات؛
- بقا کی لڑائی (یہ ماننا کہ ان کی زندگی خطرے میں ہے)؛
- اپنے والدین سے جدائی پر ان کے کھونے کا شدید خوف، پھر جب والدین واپس آئے تو انہیں مارنا؛
- اپنے والدین سے جدائی کے دوران کسی نگہداشت کار کو ہاتھ سے مارنا، دانت کاٹنا، لات مارنا، یا مکہ مارنا؛
- سانس بند کر لینا ("مرا ہوا" دکھانا) جب تک کہ کوئی قریب نہ ہو اور پھر ان پر حملہ کرنا؛
- حد سے زیادہ کھانا، چھپا کر رکھنا، کھانے کی چیزیں حاصل کرنے کے لیے دوسروں کو مارنا یا دھکا دینا؛
- خود-کو نقصان پہنچانا۔

ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے اور ہم جو چاہتے ہیں وہ پانا ہماری بقا کا حصہ ہے، لیکن چھوٹے بچوں کو معلوم نہیں ہو سکتا یا وہ یہ نہیں جانتے کہ کیسے ٹھنڈے دل سے اور الفاظ کے استعمال سے اپنی ضروریات اور خواہشات کا اظہار کرنا ہے۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے ہیں، وہ اپنے جذبات کو قابو میں لانا اور دوسروں کے ساتھ مثبت طریقے سے میل جول کرنا سیکھتے ہیں۔ تاہم، جب تک ایسا نہ ہو جائے، چھوٹے بچے غصیلا ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ اپنے جذبات کے اظہار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بچے ہاتھ مار سکتے ہیں، لات مار سکتے ہیں، دانت کاٹ سکتے ہیں اور پکڑ سکتے ہیں۔ بچے (3-1 سال کے) جان بوجھ کر ہاتھ سے مار سکتے ہیں، لات مار سکتے ہیں، دانت کاٹ سکتے ہیں اور پکڑ سکتے ہیں، چیخ سکتے ہیں، بال کھینچ سکتے ہیں، چٹکی کاٹ سکتے ہیں اور سر سے چہرہ پر مار سکتے ہیں۔ قبل اسکول عمر کے بچے (6-3 سال والے) ان میں سے کوئی بھی کام کر سکتے ہیں اور چٹکی بھی کاٹ سکتے ہیں، تھوک سکتے ہیں اور چلا بھی سکتے ہیں۔ وہ دھمکی بھی دے سکتے ہیں، دھونس جما سکتے ہیں یا دوسروں پر حملہ کر سکتے ہیں۔ وہ بچے جنہوں نے جبراً جلا وطنی کا سامنا کیا ہے ان میں اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ غصیلا برتاؤ کر سکتے ہیں۔

کچھ چھوٹے بچے غصیلا کیوں ہوتے ہیں؟

- بچوں کے غصیلا ہونے کی بہت ساری وجوہات ہیں۔
- بچے سوچتے ہیں کہ جارحیت سے انہیں اس چیز کو جلدی حاصل کرنے میں مدد ملے گی جو وہ چاہتے ہیں یا جس کی ان کو ضرورت ہے۔
- بچے جب غصیلا ہوتے ہیں تو طاقتور محسوس کرتے ہیں۔ وہ اپنے عمل کے ردعمل دیکھنا چاہتے ہیں۔
- وہ خود کنٹرول (خود پر قابو رکھنا) سیکھ رہے ہیں۔ وہ انتظار نہیں کر سکتے ہیں یا سبب کو سمجھ نہیں سکتے ہیں، اور انہیں معلوم نہیں ہوتا ہے کہ کیسے وہ اپنے جذبات کو قابو میں کریں اور اپنی ضرورت کی چیزیں پائیں۔
- ان کے اندر اس بات کے شدید احساسات ہوتے ہیں کہ وہ قابو کرنے کے لائق نہیں ہیں یا آپ کو (غصہ، افسردگی، نامیدی) کے بارے میں بتانے کے لائق نہیں ہیں۔
- انہیں توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔
- وہ اسی برتاؤ کا اظہار کر رہے ہیں جو ان کے بڑے بھائی یا بہن نے استعمال کیا ہے۔
- یہ بچے کبھی کبھی خاص قسم کی جلد کی بناوٹ کو دانت سے کاٹنا چاہتے ہیں اور بال کو کھینچنا چاہتے ہیں۔